صاحب کے لیے بھی اعزاز کی بات ہے۔

بلاشبہ حضرت میاں صاحب مرحوم نے اپنی صد سالہ زندگی میں درس و تدریس' وعظ و تقریر اور تصنیف و تالیف کے ذریعے ناقابلِ فراموش خدمات سرانجام دیں' انہیں ظالم حکمرانوں نے نشانہ ستم بھی بنایا۔ مخالفین نے مختلف حیلوں سے انہیں اذیتیں بھی پہنچائیں۔ آپ قید و بند کی صعوبتوں سے بھی دوچار ہوئے۔ لیکن انہوں نے ہمیشہ صبر کا دامن تھامے رکھا اور ہر آن حق کی آواز بلند کی۔ بلکہ انہوں نے اپنے حسنِ اخلاق اور اعلیٰ کردار سے اپنے اور بیگانوں کے دل جیتے لیے۔ خوش بخت ہیں وہ لوگ جو ایسے لوگوں سے محبت وعقیدت رکھتے ہیں اوران کے علمی کارناموں کو اجاگر کرنے کی سعی کرتے ہیں۔

محترم ملک عبدالرشید عراقی صاحب ایسے ہی سعادت مند صاحبِ قلم ہیں۔ ان کا قلم نصف صدی سے اُمت مسلمہ کے اکابر واصاغر کے کارناموں کو نمایاں کرنے میں سرگرم عمل ہے۔ پیشِ نگاہ کتاب ان کے اسی حسنِ عقیدت کا خوبصورت عکس ہے۔ اس کتاب میں عراقی صاحب نے حضرت میاں صاحب کے حالات و واقعات' ان کی نجی اور دینی زندگی' طالب علمی کے دور کی سرگرمیاں' تدریسی خدمات' حضرت شاہ محمد اسحاق سے استفادہ' تصنیفی خدمات' میاں صاحب کے اساتذہ اور تلامذہ کا تذکرہ تفصیل سے کیا ہے۔ یہ کتاب بہت سے معلومات پر مشتمل ہے اور عراقی صاحب نے بڑی محنت سے اسے مرتب کیا ہے۔ اُمید ہے کہ یہ کتاب دلچسپی سے پڑھی جائے گی اور جماعتی حلقوں میں اسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ اپنے اسلاف کی دینی مساعی اوران کے حالات زندگی سے آگاہی کے لیے ایسی عمدہ کتب کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

نام کتاب: جھوٹ کی سنگینی اور اُس کی اقسام

مصنف: ڈاکٹر فضل الٰہی

صفحات: 216 قیمت: 160 روپے صرف

ناشر و ملنے کا پتہ: مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور۔ (۲) فضلی سنز اُردو بازار کراچی

جھوٹ معاشرے میں پایا جانے والا وہ ناسور ہے کہ جس نے بہت سے لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا

ہے۔جھوٹ کی سنگینی کے باوجود لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے۔دینی معاملات سے لے کر کاروباری معاملات تک بڑی ڈھٹائی سے غلط بیانی سے کام لیا جاتا ہے۔مثل مشہور ہے کہ ایک جھوٹ کو چھپانے کے لیے سو جھوٹ بولا جاتا ہے۔مسئلے کی نزاکت اور جھوٹ کی سنگینی کے باوصف محترم ڈاکٹر فضل الٰہی صاحب نے زیر تبصرہ کتاب تصنیف کی ہے اور اس میں موضوع سے متعلقہ اہم مباحث پر عمدگی سے قرآن وحدیث سے ٹھوس دلائل دیئے ہیں۔فرد کی اصلاح اور معاشرے کی تطہیر کے لیے ایسی کتب بڑی مفید ثابت ہوتی ہیں۔یہ کتاب اپنے مندرجات کے اعتبار سے نہایت اہمیت کی حامل ہے۔

حضرت ڈاکٹر صاحب نے کتاب میں جن اہم مباحث کو موضوع سخن بنایا ہے' ان میں چند ایک عنوانات یہ ہیں۔جھوٹ کی سنگینی' جھوٹ کا ایمان کے منافی ہونا' جھوٹ اور شرک کا باہمی تعلق' جھوٹ اور منافقت' جھوٹ کا باعث قلق واضطراب ہونا' جھوٹ کا راہِ ہدایت میں رکاوٹ بننا' جھوٹ کا تاجروں کو فاجر بنانا' جھوٹ کا گناہوں اور جہنم کی طرف لے جانا' کذاب کے لیے شدید اور طویل عذاب' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت صحابہ کا جھوٹ کے متعلق موقف' جھوٹ سے خیر وبرکات کا اُٹھ جانا۔اس کے علاوہ اس کتاب کا ایک اہم باب جھوٹ چھوڑنے کا عظیم الشان صلہ کے متعلق ہے۔ایک باب میں جھوٹ کی اقسام کو بیان کیا گیا ہے اور ایک باب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھنے والوں کی نکیر کی گئی ہے۔دیگر یہ کہ اس کتاب میں جھوٹ بول کر تجارت کرنے والوں' جھوٹے قصے کہانیاں بیان کر کے ہنسانے والوں' جھوٹی گواہیاں دینے والوں' جھوٹے خواب بیان کرنے والوں اور جھوٹی تہمتیں لگانے والوں سے متعلق قرآن وحدیث سے واضح احکام بیان کیے گئے ہیں اور اس بات کی بھی وضاحت کی گئی ہے کہ کن مواقع پر جھوٹ بولنے کی اجازت ہے۔بلاشبہ یہ کتاب نہایت عمدہ ہے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆